سوال

میرے اور خاوند کے مابین کچھ پرابلم ہوئی تو خاوند مجھے ہر چھوٹی بڑی بات پر زد کوب کرنے لگا، چنانچہ میں اپنی پڑوسن کے ہاں چلی گئی اور گھر آنے سے انکار کر دیا تو خاوند مجھے کہنے لگا: ایک ماہ کے لیے اپنے گھر آجاؤ جب تمہیں حیض آئیگا اور پھر حیض سے پاک ہونے پر میں تمہیں طلاق دے دونگا، اس لیے میں اپنے گھر واپس آگئی کہ خاوند مجھے طلاق دے دیگا، لیکن وہ بعد میں کہنے لگا: میری نیت طلاق دینا نہ تھی بلکہ میری کلام کا مقصد تو یہ تھا کہ سنت کے مطابق طلاق یہ ہے کہ وہ حیض کے بعد ایسے طہر میں ہو جس میں جماع نہ کیا گیا ہو، لیکن میں اس کی بات سے انکار کرتی ہوں کیونکہ اس نے یہ بات اس وقت کہی جب میں اپنی پڑوسن کے ہاں تھی اس نے مجھے مطمئن کرنے کے لیے کہا کہ وہ حیض کے بعد طلاق دے دیگا، تو کیا اس سے طلاق واقع ہو گئی ہے یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

خاوند کا اپنی بیوی سے کہنا: " تم اولاد کے پاس ایک ماہ اپنے گھر آجاؤ جب حیض آئیگا اور طہر میں آپ کو طلاق دے دونگا " اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی، کیونکہ یہ تو طلاق دینے کا وعدہ ہے اس سے طلاق اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک حیض کے بعد خاوند طلاق نہ دے

ہوسکتا ہے انسان بیوی کو طلاق دینے کا عزم کرے اور پھر اسے ختم کر دے اور طلاق دینے کا عزم ختم کر دے، ہوسکتا ہے اسی میں اس کے لیے اور اس کی اولاد کی بھلائی ہو

واجب تو یہ ہے کہ خاوند اور بیوی آپس میں حسن معاشرت اختیار کریں، اور خاوند کے لیے بیوی کو زد کوب کرنا جائز نہیں، ہاں جب بیوی نافرمانی کرے اور وعظ و نصیحت اور بستر سے علیحدہ ہونے پر بھی بیوی اطاعت نہ کرے تو پھر تھوڑی سی مار دینا جائز ہے، لیکن اس میں بھی چہرہ پر مارنے سے اجتناب کرنا چاہیے، اور زیادہ مارنا جائز نہیں کہ ہڈی توڑ دے یا پھر زخم کر دے

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالی نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں، پس نیک و فرمانبردار عورتیں خاوند کی عدم موجودگی میں بہ حفاظت الہی نگہداشت رکھنے والیاں ہیں، اور جن عورتوں کی نافرمانی اور بددماغی کا تمہیں خوف ہو انہیں نصیحت کرو، اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑ دو، اور انہیں مار کی سزا دو، پھر اگر وہ تابعداری کریں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو، بے شک اللہ تعالی بڑی بلندی والا اور بڑائی والا ہے النساء (34).

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

95225